دنیا کے بدترین لوگ

(1) **بدترین لوگ وہ ہوں گے جن پر قیامت آئے گی جب وہ زندہ ہوں گے:**

عن عبدالله بن مسعود رضي الله عنه، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال :لا تقوم الساعة إلا على شرار الناس .(صحیح مسلم)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا": قیامت صرف بدترین لوگوں پر قائم ہو گی۔

وعنه رضي الله عنه، قال: سمعت النبي صلى الله عليه وآله وسلم يقول :من شرار الناس من تدركهم الساعة وهم أحياء .(بخاری ومسلم)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا": بدترین لوگ وہ ہیں جن پر قیامت آئے گی جب وہ زندہ ہوں گے۔"

(2) **جب ایمان والے فوت ہو جائیں گے تو قیامت شرار الناس پر آئے گی:**

عن عبدالرحمن بن شماسة المهري قال: "كنت عند مسلمة بن مخلد، وعنده عبدالله بن عمرو بن العاص، فقال عبدالله: لا تقوم الساعة إلا على شرار الخلق، هم شر من أهل الجاهلية، لا يدعون الله بشيء إلا رده عليهم، فبينما هم على ذلك، أقبل عقبة بن عامر، فقال له مسلمة: يا عقبة، اسمع ما يقول عبدالله، فقال عقبة: هو أعلم، وأما أنا فسمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول :لا تزال عصابة من أمتي يقاتلون على أمر الله قاهرين لعدوهم لا يضرهم من خالفهم، حتى تأتيهم الساعة، وهم على ذلك، فقال عبدالله: أجَلْ، ثم يبعث الله ريحًا كريح المسك مَسُّها مَسُّ الحرير، فلا تترك نفسًا في قلبه مثقال حبة من الإيمان إلا قبضته، ثم يبقى شرار الناس، عليهم تقوم الساعة .(صحیح مسلم)

عبدالرحمن بن شماسہ مہری روایت کرتے ہیں": میں مسلمہ بن مخلد کے پاس موجود تھا، اور ان کے ساتھ عبداللہ بن عمرو بن عاص بھی تھے۔ عبداللہ بن عمرو نے فرمایا: قیامت صرف بدترین مخلوق پر آئے گی، جو جاہلیت کے لوگوں سے بھی بدتر ہوں گے۔ ان کی دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔ وہ اللہ سے کچھ بھی مانگیں گے تو اللہ ان کی دعائیں قبول نہیں کرے گا۔" جب وہ یہ بات کر رہے تھے، عقبہ بن عامر وہاں آ پہنچے۔ تو مسلمہ بن مخلد نے عقبہ سے کہا": اے عقبہ! سنو، عبداللہ کیا کہہ رہے ہیں۔" عقبہ نے جواب دیا": وہ (عبداللہ) زیادہ علم رکھتے ہیں، لیکن میں نے خود رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے': میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے دین پر لڑتا رہے گا، وہ اپنے دشمنوں پر

غالب ہوں گے، ان کی مخالفت کرنے والے ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، یہاں تک کہ قیامت آجائے اور وہ لوگ اسی حال پر ہوں گے۔"'عبداللہ بن عمرو نے کہا": جی ہاں! (یہ بات درست ہے) پھر اللہ عزوجل ریشم کی مانند نرم اور مشک جیسی خوشبودار ہوا بھیجے گا، یہ ہوا ہر اُس شخص کی روح قبض کرلے گی جس کے دل میں ایک رتی کے برابر بھی ایمان ہوگا۔ پھر صرف بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے، اور انہی پر قیامت قائم ہوگی۔" (صحیح مسلم)

(3) <u>بدترین لوگ گدھوں کی طرح بے حیائی کریں گے:</u>

عن النواس بن سمعان رضي الله عنه، قال: ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الدجال، وفي آخره ...)) :ويبقى شرار الناس يتهارجون فيها تهارُجَ الحُمُر، فعليهم تقوم الساعة .(صحیح مسلم)

نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے": جب دجال کا ذکر کیا گیا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے، جو گدھوں کی طرح کھلم کھلا بے حیائی کریں گے، انہی پر قیامت قائم ہوگی۔" (صحیح مسلم)

(4) <u>دورُخا شخص قیامت کے دن بدترین لوگوں میں سے ہوگا:</u>

وعن أبي هريرة رضي الله عنه، قال: قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم : تجد من شر الناس يوم القيامة عند الله ذا الوجهين، الذي يأتي هؤلاء بوجه، وهؤلاء بوجه (متفق عليه)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا": قیامت کے دن تم اللہ کے نزدیک سب سے بدترین شخص اس کو پاؤ گے جو دو چہرے والا ہوگا، ان لوگوں کے پاس ایک چہرہ لے کر جائے اور دوسروں کے پاس دوسرا۔" (بخاری و مسلم)

(5) <u>شوہر بیوی کا راز فاش کرنے والا:</u>

عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم : (إن من أشرِّ الناس عند الله منزلة يوم القيامة الرجل يفضي إلى امرأته وتفضي إليه، ثم ينشر سرها) (صحيح مسلم)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا" اللہ کے نزدیک بدترین انسان وہ ہے جو اپنی بیوی سے تعلقات قائم کرے اور پھر اس راز کو دوسروں کو جا کر بتادے۔" (صحیح مسلم)

(6) قبروں کو مسجد بنانے والے:

وعن أبي عبيدة بن الجراح رضي الله عنه قال)) :كان آخر ما تكلم به رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، قال: أخرجوا يهود الحجاز وأهل نجران من جزيرة العرب، واعلموا أن شر الناس الذين اتخذوا قبور أنبيائهم مساجد (الضياء المقدسى فى المختارة وصححه والبيهقي في الكبرى وصححه الألباني في السلسلة الصحيحة)

ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ": رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری کلمات میں سے یہ تھے کہ آپ نے فرمایا': یہودِ حجاز اور نجران کے اہل (نصرانیوں) کو جزیرۂ عرب سے نکال دو، اور جان لو کہ لوگوں میں سب سے بدتر وہ ہیں جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنالیا۔" (سلسلہ صحیحہ امام البانی)

وعن عبدالله رضي الله عنه، قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول)) :إن من شرار الناس من تدركه الساعة وهم أحياء، ومن يتخذ القبور مساجدَ .(مسند أحمد حسنه الألباني)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا": بدترین لوگ وہ ہیں جن پر قیامت آئے گی جب وہ زندہ ہوں اور جو انبیاء کی قبروں کو مسجد بناتے ہیں۔" (مسند أحمد حسنہ الألبانی)

(7) جس کی بدزبانی کے خوف سے لوگ دور رہیں:

عن عروة بن الزبير أن عائشة رضي الله عنها أخبرته)) :أنه استأذن على النبي صلى الله عليه وآله وسلم رجل، فقال: ائذنوا له، فبئس ابن العشيرة، أو بئس أخو العشيرة، فلما دخل ألان له الكلام، فقلت له: يا رسول الله، قلت ما قلت ثم ألنت له في القول؟! فقال صلى الله عليه وآله وسلم: أي عائشة، إن شر الناس منزلة عند الله من ترَكَه – أو وَدَعَه – الناس اتقاءَ فُحْشه (متفق عليه)

عروہ بن زبیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا": ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: 'اسے اجازت دو، یہ قبیلے کا برا بیٹا ہے، یا قبیلے کا برا بھائی ہے۔' پھر جب وہ اندر آیا تو آپ ﷺ نے اس سے نرمی سے بات کی۔ تو (عائشہ رضی اللہ عنہا) نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے تو اس کے بارے میں یہ بات فرمائی تھی، اور پھر اس سے نرمی سے گفتگو فرمائی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا': اے عائشہ! اللہ کے نزدیک سب سے بدترین درجہ اس شخص کا ہے جس کو لوگ اس کے شر (بدزبانی یا بدخُلقی) کے خوف سے چھوڑ دیں (یا اس سے بچیں) (بخاری ومسلم)

(8) جس کی عمر طویل ہو مگر عمل برے ہوں:

عن أبي بكرة رضي الله عنه أن رجلًا قال: يا رسول الله، أي الناس خير؟ قال صلى الله عليه وآله وسلم: من طال عمره وحسُن عمله، قال: فأي الناس شر؟ قال صلى الله عليه وآله وسلم: من طال عمره وساء عمله (سنن الترمذي وصححه الألباني بشواهده)

ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے": نبی ﷺ سے پوچھا گیا: سب سے بہتر انسان کون ہے؟ فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھے ہوں۔ پھر پوچھا گیا: بدترین کون ہے؟ فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور عمل برے ہوں۔" (صحیح سنن ترمذی)

(9) جس سے اللہ کا واسطہ دے کر سوال کیا جائے مگر نہ دے:

عن ابن عباس رضي الله عنه، أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم خرج عليهم وهم جلوس، فقال : ألا أخبركم بخير الناس منزلة؟ قلنا: بلى، قال: رجل ممسك برأس فرسه – أو قال: فرس – في سبيل الله حتى يموت أو يُقتَل، قال: فأخبركم بالذي يليه؟ فقلنا: نعم يا رسول الله، قال: امرؤ معتزل في شعب يقيم الصلاة، ويؤتي الزكاة، ويعتزل الناس، قال: فأخبركم بشر الناس منزلة؟ قلنا: نعم يا رسول الله، قال: الذي يُسأل بالله العظيم، ولا يعطي به.(سنن النسائي والدارمي ، و صححه الألباني في السلسلة الصحيحة)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے جبکہ وہ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا": کیا میں تمہیں سب سے افضل (عمدہ) درجہ رکھنے والے لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟"
ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں (ضرور بتایئے)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"وہ شخص جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہو، یہاں تک کہ وہ مر جائے یا شہید کر دیا جائے۔" پھر فرمایا" : کیا میں تمہیں اس کے بعد درجہ رکھنے والے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟"
ہم نے عرض کیا: ہاں، یارسول اللہ۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"وہ شخص جو کسی پہاڑی گھاٹی میں گوشہ نشین ہو، نماز قائم کرتا ہو، زکات ادا کرتا ہو، اور لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کیے ہوئے ہو۔" پھر فرمایا" : کیا میں تمہیں سب سے بدتر درجے والے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟"
ہم نے عرض کیا: ہاں، یارسول اللہ۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"وہ شخص جس سے اللہ کے واسطے مانگا جائے، اور وہ نہ دے۔" (سنن نسائی، ودارمی، سلسلہ صحیحہ امام البانی)

(10) **جس سے نہ خیر کی امید ہو، نہ شر سے امان:**

عن أبي هريرة رضي الله عنه، أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وقف على أناس جلوس فقال)) :ألا أخبركم بخيركم من شركم؟ قال: فسكتوا، فقال ذلك ثلاث مرات، فقال رجل: بلى يا رسول الله، أخبرنا بخيرنا من شرنا، قال: خيركم من يُرجَى خيره، ويُؤمَن شره، وشركم من لا يُرجَى خيره، ولا يُؤمَن شره .(سنن الترمذی وصححہ الألبانی)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند لوگوں کے پاس سے گزرے جو بیٹھے ہوئے تھے، توآپ نے فرمایا": کیا میں تمہیں تم میں سے بہترین اور بدترین لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟" لوگ خاموش رہے، توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی۔ پھر ایک شخص نے عرض کیا": ضرور، یارسول اللہ! ہمیں بتائیے کہ ہمارے بہترین اور بدترین لوگ کون ہیں؟"تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا": تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس سے بھلائی کی امید رکھی جائے، اور جس کے شر (نقصان) سے امان ہو۔ اور تم میں سب سے بدتر وہ ہے جس سے نہ کوئی بھلائی کی امید رکھی جائے، اور نہ ہی اس کے شر سے امن ہو.(صحیح سنن ترمذی)

مختار احمد محمدی مدنی

9/صفر 1447 موافق 3/اگست 2025

مکتب جالیات الجبیل سعودی عرب